اقوال حضرت امام علی علیہ السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

al-hadj.com

حدیث (۱)

قال علی علیہ السلام :وا علم ان الخلائقیبی لم یوکدوا بشئی اعظم من التقویٰ فانہ وصیتنا اھل البیت (۱)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
لوگوں کو تقویٰ سے زیادہ کسی چیز کی تاکید نھیںکی گئی اس لئے کہ یہ ھم اھل بیت کی وصیت ھے ۔

حدیث (۲)

قال علی علیہ السلام:انما قلب الحدث کالارض الخالیہ ما القی فیھا من شئی قبلتہ فباد رتک بالادب قبل ان یقسو قلبک و یشتغل لبک (۲)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام نے امام حسن ریالسے فرمایا :
بچہ کا دل خالی زمین کے مانند ھے جو بھی اسے تعلیم دی جائے گی وہ سیکھے گا لھذا میں نے تمھاری تربیت میں بھت ھی مبادرت سے کام لیا قبل اس کے کہ تمھارا دل سخت اور فکر مشغول ھو جائے ۔

حدیث (۳)

قال علی علیہ السلام:

العافیہ عشرۃ اجزاء تسعۃ منھافی الصمت الابذکر اللہ و واحد فی ترک مجالسۃ السفھاء (۳)
ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
خیر و عافیت کے ۱۰/ جزء ھیں ان میں سے ۹ / جز ء خاموش رھنے میں ھیں سوائے ذکر خدا کے اورایک جز

بیوقوفوں کی مجلس میں بیٹھنے سے پرهیز کرنے میں هے ۔

حدیث (۴)

قال علی علیه السلام:

من نصب نفسه للناس اماما فعلیه ان یبدأ بتعلیم نفسه قبل تعلیم غیرہ و لیکن تادیبه بسیرته قبل تادیبه بلسانه (۴)

ترجمہ:
حضرت علی علیه السلام فرماتے هیں :
جو شخص اپنے کو لوگوں کی پیشوائی و رهبری کے لئے معین کرے اسکے لئے ضروری هے کہ لوگوں کو تعلیم دینے سے پهلے خود تعلیم حاصل کرے ، اور آداب الٰهی کی رعایت کرتے هوئے لوگوں کو دعوت دے ،قبل اس کے کہ زبان سے دعوت دے (یعنی سیرت ایسی هو کہ زبان سے دعوت دینے کی ضرورت نہ پڑے)۔

حدیث (۵)

قال علی علیه السلام:من کانت همته ما یدخل بطنه ، کانت قیمته ما یخرج منه (۵)

ترجمہ:
حضرت علی علیه السلام فرماتے هیں:
هر وہ شخص جسکی تمام کوشش پیٹ بهرنے کے لئے هے اسکی قیمت اتنی هی هے جو اس کے پیٹ سے خارج هوتی هے

حدیث (۶)

قال علی علیه السلام:الا لا خیر فی علم لیس فیه تفهم ،الا لا خیر فی قرأة لیس فیها تدبر ،الا لا خیر فی عبادة لا فقه فیها (٦)

ترجمہ:
حضرت علی علیه السلام فرماتے هیں :
� آگاہ هو جاو ! وہ علم کہ جس میں فهم نہ هو اس میں کوئی فائدہ نهیں هے ، جان لو کہ تلاوت بغیر تدبر کے کے سود بخش نهیں هے ، آگاہ هو جاؤکہ وہ عبادت جس میں فهم نہ هو اسمیں کوئی خیر نهیں هے ۔

حدیث (۷)

قال علی علیہ السلام:ما المجاھد الشھید فی سبیل اللہ باعظم اجرا ممن قد رفعف (۷)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
وہ شخص جو جہاد کرے اورجام شھادت نوش کرے اس شخص سے بلند مقام نھیں رکھتا جو گناہ پر قدرت رکھتا ھو لیکن اپنے دامن کو گناہ سے آلودہ نہ کرے ۔

حدیث (۸)

قال علی علیہ السلام:التوبة علی اربعة دعائم :ندم بالقلب ، استغفار باللسان وعمل بالجوارح وعزم ان لا یعود (۸)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :حقیقت توبہ چار ستونوں پر استوار ھے : دل سے پشیمان ھونا، زبان سے استغفار کرنا ،اعضاء کے عمل کے ذریعے اور دوبارہ ایسا گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا ۔

حدیث (۹)

قال علی علیہ السلام:ولیخزن الرجل لسانہ ، فان ھذا اللسان جموح بصاحبہ و اللہ ما اری عبدا یتقی تقویٰ تنفعہ حتی یخزن لسانہ (۹)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
انسان کو چاھیے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرے اس لئے کہ یہ سر کش زبان اپنے صاحب کو ھلاک کر دیتی ھے خدا کی قسم! میں نے کسی بندہ ٴمتقی کو نھیں دیکھا جس کو اس کے تقوی نے نفع پھونچایا ھو مگر یہ کہ اس نے اپنی زبان کی حفاظت کی ھو ۔

حدیث (۱۰)

قال علی علیہ السلام:لا تجعلوا علمکم جھلا و یقینکم شکا اذا علمتم فاعملوا ، و اذا تیقنتم فاقدموا (۱۰)

ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں : اپنے علم کو جھل میں اور یقین کو شک میں تبدیل نہ کرو۔ جب کسی چیز کے بارے میں علم ھو جائے تو اسی کے مطابق عمل کرو اور جب یقین کی منزل تک پھونچ جاؤ تو اقدام کرو ۔

حوالہ:

۱۔ وسائل الشیعہ ج ۱۲ ص ۱۵۵
۲۔منتخب میزان الحکمة ص ۱۸ ح ۱۴۸
۳۔بحار ج ۷۴ ص ۲۳۷
۴۔ بحار ج۲ ص ۵۶
۵۔غرر الحکم
۶۔ اصول کافی باب صفة العلماء ح۳
۷۔نہج البلاغہ الحمکة ۴۷۴
۸۔بحار ج ۷۸ ص ۸۱
۹۔نہج البلاغہ خطبہ ۱۷۶
۱۰۔ نہج البلاغہ حکمت ۲۷۴